

چہرے پہ مہ لقا کے برسے ہے روشنائی
 ایسی نظر میں صورت کوئی نہ روشن آئی
 صورت ہزارہا ہیں پرہے قسم خدا کی
 سو طرح کی خوشی اس صورت سے ہمنے پائی
 کیا منہ ہے چاند کا جو ہوسامنے وہ اُسکے
 گر سامنا کرے تو ہے صرف بے حیائی
 گر عقل کا مصور تصویر اُس کی لکھے
 خورشید کی شعاع سے لے پہلے روشنائی
 کرتے ہیں ذکر باری دیتے ہیں دیں کو باری
 رکھتے ہیں فیض جاری کرتے ہیں نت بھلائی
 برہان دیں امام طیب کے خاص داعی
 دعوت کو اپنی مرثک باغ ارم بنائی
 ہیں پیر با کرامت ، ہیں شاہ باشہامت
 جن کی بلند شان کوہے عرش تک رسائی
 حکمت کے مہر ہیں یہ رحمت کے بحر ہیں یہ
 حرف نعم کی لذت ہر وقت جن کو بھائی

برهان دین صاحب دل بند سیف دین شہ
 معشوقہء کرم نے جن کو بہت لہائی
 یہ گرہ سال شہ کو ہر سال ہو مبارک
 ایسی گھٹا خوشی کی مرہ دل پہ شہ کے چھائی
 حضرت کو تہنیت دے عبدعلی تو اس آن
 پڑھ کر سنا کسی نے جیسی نہ ہو سنائی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
مہ لقا	چاندنی مثل چہرہ والا	مرسائی	پہنچوؤ
خورشید	سورج	معشوقہء کرم	کرم سی عشق کرنا
نت	فقط	لہائی	عاشق بناوؤ
مرشک	حسد	گرہ سال	سالگرہ
باغ ارم	جنہ		